

السلام علیکم

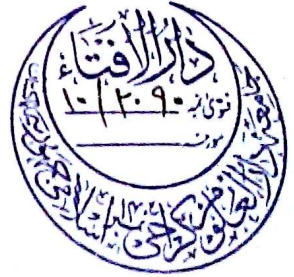
کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام میرے دادا جان نے پانچ کنال آٹھ مرلے کا احاطہ مدرسے کے لئے وقف کیا تھا۔ جس کا وقف نامہ بھی موجود ہے جو کہ سوال کے ساتھ لطف ہے۔

ان کی زندگی میں ہی مدرسے کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا تھا۔ اور ان کے تعمیر میں جو رقم خرچ کی جا رہی ہے وہ اشرف پیٹرول پیسپ کے ساتھ کاروبار میں استعمال کی گئی تھی جو دادا جان نے ختم کر کے مدرسے کی تعمیر میں استعمال کے لئے وقف کر دی ہے۔ گواہان کی موجودگی میں اور چیک بھی ان کے حوالے کر دیئے گئے تھے۔ مدرسے کی تعمیر میں استعمال کے لئے جو رقم تین سال کے عرصے میں ہر ماہ -/35000 Rs روپے کی قسط میں دیئے جانے ہیں۔ اور دادا جان کی وفات تقریباً ایک ہفتے قبل ہوئی ہے اور درٹا کہتے ہیں کہ وقف شدہ احاطہ کا ملکہ اور اشرف پیٹرول پیسپ سے ملنی والی رقم وراثت میں تقسیم ہوگی۔ اس تفصیل کے پیش نظر چند سوالات کے جواب درکار ہیں۔

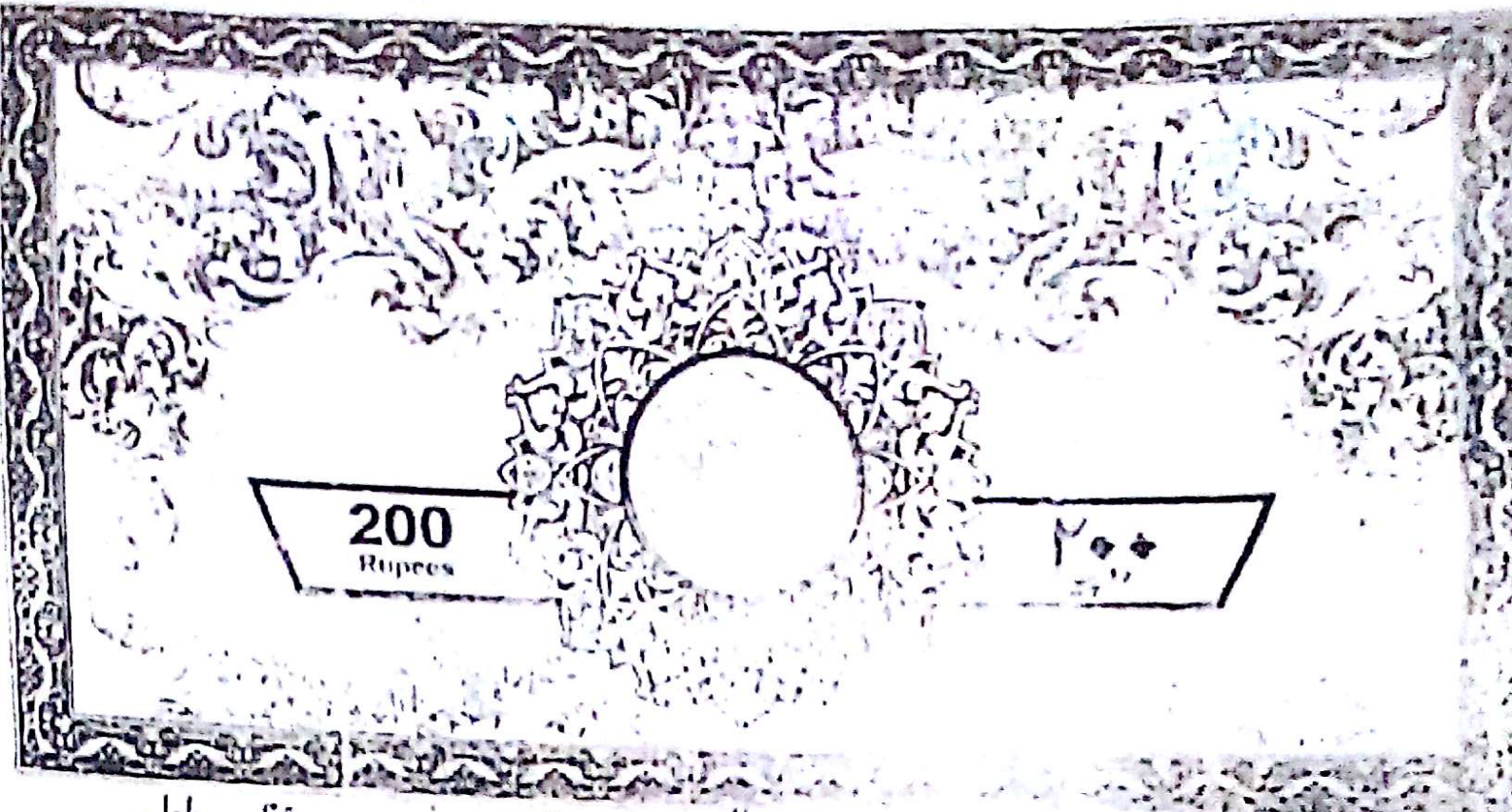
- ۱۔ کیا درٹا کے لئے جائز ہے کہ وہ وقف شدہ جگہ اور ملکہ کو وراثت میں تقسیم کریں؟
- ۲۔ سوال یہ ہے کہ دادا جان نے جو چیک ایک شخص کے سپرد کئے کہ وہ تعمیرات کا بل ادا کرتا رہے گا کیا وہ بھی وراثت میں تقسیم ہوں گے؟

(جواب منسلک ہے)

وضاحت ۱ سائل کے دادا جان نے یہ زمین اپنی صحت کی حالت میں وقف کی تھی۔ مرض الوفا سے نہیں تھا۔ اور ابھی تک چیک کے ذریعے ایک قسط 38,000 کی آٹھ ہبات میں بھی وصول ہو چکی تھی۔ پیٹرول پیسپ والوں نے کہا ہے کہ ہم ایک ساتھ ساری رقم نہیں دے سکتے، قسطوں میں ادا کریں گے۔



Scanned by CamScanner



پر کوئی قسم امتیازی نہ ہو۔ ان تحریرات اپنی مالیتی اراضی متذکرہ بالا برائے مدرسہ عنایت العلوم
نقشبندیہ مجددیہ مسلک حنفیہ وقف کردی ہے اور قبضہ متولی محمد قاسم ولد عبدالستار قوم
ارائیس سکنہ گلی نمبر 111 انظم ٹاؤن تھوڑا آباد کراچی حال چک نمبر 158/P تحصیل سادق آباد ضلع
رحیم یار خان شناختی کارڈ نمبر 7-7838328-42301 کو دے دیا ہے۔ جو اس نے قبضہ
سنبھال لیا ہے۔ مدرسہ ہذا میں دینی و دنیاوی تعلیم فری میں مہیا کی جائے گی۔ مجدد دار ابو مشرق گلی
مغرب گلی شمال گلی جنوب عنایت علی خودن مقرر ہے۔ لہذا اوقف نامہ ہذا رو برو گواہان تحریر و تکمیل
کرا دیا ہے کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آئے۔ تحریر 15-01-2019

گواہ شدہ

العبد

گواہ شدہ

مقدود احمد ولد خوشی محمد قوم ارائیس
سکنہ چک نمبر 158/P تحصیل سادق آباد
تھوڑا رو برو گواہ

عائیت عنایت علی مقرر مذکور
عائیت علی السید

محمد کاشف مقدود ولد مقدود احمد قوم ارائیس
سکنہ چک نمبر 158/P تحصیل سادق آباد



11/11/18



ASHRAF BROTHERS

KLP Road Sadiq Abad Phone #: 5702631-5702300

Dealers : Shell Pakistan Ltd.

Rs. 35000

VOUCHER

Date: 05/04/2019

Debit:	Rs.	Ps
چوہدری عظمت علی ولد نبی بخش انویسٹمنٹ رقم واپسی (نمیڈ حساب کتاب)	- 35000	- -
PAY CASH		
Total	- 35000	- -

Rupees:

مبلغ پچیس ہزار روپے صرف

Accountant

Manager

Received the sum of Rs.

ASHRAF BROTHERS
PETROLEUM & GAS
K.L.P. Road Sadiqabad

Signature

الجواب حامدًا ومصليًا

(۱)۔۔۔ سوال کے ساتھ مسئلہ وقف نامہ کی فوٹوکاپی اگر اصل کے مطابق ہے، تو مذکورہ زمین مدرسہ کیلئے وقف ہو چکی ہے، لہذا یہ زمین اور اس پر موجود تعمیر و ملبہ وغیرہ آپ کے دادا مرحوم کے ترکہ میراث میں شامل نہیں ہونگے اور انہیں وراثتاً کیلئے ترکہ میں تقسیم کرنا جائز نہیں۔

ملفی الدر المختار (۴ / ۳۳۸)

(وعندما هو حبسها على) حکم (ملك الله تعالى و صرف منفعتها على من أحب) ولو غنيا فيلزم، فلا يجوز له إبطاله ولا يورث عنه وعليه الفتوى ابن الكمال وابن الشحنة

(۲)۔۔۔ سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق آپ کے دادا نے پیٹرول پمپ کے کاروبار میں لگائی ہوئی اپنی جو رقم وقف کی ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ جس قدر رقم انکی زندگی میں وصول ہوئی اور مدرسہ کی تعمیر میں استعمال ہوئی، اس کا وقف تو درست تھا، لیکن جو رقم پیٹرول پمپ والوں کے ذمہ دین (قرض) ہے، اور آپ کے دادا کی حیات میں موصول نہیں ہوئی اس کا وقف درست نہیں، کیونکہ دین کا وقف درست نہیں ہوتا، لہذا جو رقم انکی زندگی میں موصول نہیں ہوئی، وہ ترکہ میں شامل ہوگی اور تمام ورثہ میں شرعی حصوں کے حساب سے تقسیم ہوگی، پھر وراثتاً اپنی طرف سے یہ رقم وقف میں استعمال کر دیں تو ان کیلئے سعادت مندی اور اجر و ثواب کا باعث ہوگی۔ (ماخوذ من فتاویٰ دارالعلوم دیوبند جلد ۱۳ صفحہ ۱۳۵)

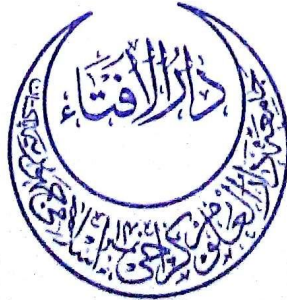
ترتيب الصنوف في احكام الوقوف لعلى حيدر افندي الحنفى، ص ۱۲۵

المادة (۲۳۲): يشترط ان يكون الموقوف عيناً، لهذا لا يصح وقف الدين الثابت في الذمة قبل قبضه، فلو وقف احد على جهة خيرية دينه الذي هو في ذمة احد قبل قبضه، لا يصح ذلك، وكما ان له ان يصرف بعد قبضه في حياته على اموره الشخصية، فلورثته من بعده ابراء المدين من الدين او استيفائه منه واقتسامه بينهم حسب فرائضهم۔

ومثله ما لو وقف احد غلة عقاره مع ابقاء رقبته كما كانت في ملكه۔

المغني لابن قدامة الحنبلي (۶ / ۳۵)

وَلَا يَصِحُّ الْوَقْفُ فِيمَا لَيْسَ بِمَعْيِنٍ، كَعَبْدٍ فِي الذِّمَّةِ، وَدَارٍ، وَسِلَاحٍ؛ لِأَنَّ الْوَقْفَ إِبْطَالٌ لِمَعْنَى الْمَلِكِ فِيهِ، فَلَمْ يَصِحَّ فِي عَبْدٍ مُطْلَقٍ، كَالْعَتَقِ.



(جاری ہے۔۔۔)

الشرح الممتع على زاد المستقنع (۱۱ / ۱۵)

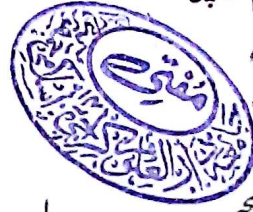
وَيُشْتَرَطُ فِيهِ الْمُنْفَعَةُ دَائِمًا مِنْ مُعَيَّنٍ يُنْتَفَعُ بِهِ مَعَ بِنَاءِ عَيْنِهِ كَعَقَّارٍ وَحَيَوَانٍ
وَأَنْحُوهُمَا،

قوله: «من معين»، ضده المبهم، فلا يصح وقفه، مثل أن يقول: وقفت أحد
بيتي، فهذا لا يصح؛ لأنه مبهم غير معين.....
وقوله: «من معين» ظاهر كلامه أنه لا يصح وقف ما ليس بمعين، يعني ما
لم تثبت عينه.

مثال ذلك: إنسان اشترى من شخص سيارة موصوفة، صفتها كذا وكذا،
ثم أراد أن يوقفها، فهذه لا يصح وقفها؛ لأنها دين في الذمة غير
معينة..... والله سبحانه وتعالى اعلم.

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۵ / ذیقعدہ / ۱۴۴۰ھ
۹ / جولائی / ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
بندہ محمد رفیع غفر اللہ عنہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۴ / ذیقعدہ / ۱۴۴۰ھ
۱۰ / جولائی / ۲۰۱۹ء



الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۵ / ذیقعدہ / ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۵ / ذیقعدہ / ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
مفتی محمد شفیع علی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۶ / ذیقعدہ / ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۷ / ذیقعدہ / ۱۴۴۰ھ

